افغانستان سے امریکی افواج کا انخلاء

شکست وریخت کی جانب امریکہ ونیٹو کا پہلا قدم

بالآخر توقعات کے عین مطابق امریکی صدر اوبامہ نے گزشتہ دنوں افغانستان میں اپنی بے بسی بزدلی اور ہزیمت کا اعلان کرہی دیا اور کہا کہ امریکی افواج یکم جولائی سے بتدریج افغانستان سے نکلنا شروع ہوجائیگی۔ کروڑوں انسانوں نے یہ عجیب منظر ٹیلی ویژنز کے ذریعے دیکھا جب تنہا سپر طاقت کی دعویدار حکومت کا سربراہ الفاظ چبا چبا کر بلکہ منمنا رہا تھا' خجالت وشرمندگی اور نامہ اعمال کی تیرگی کے باعث اسکے سیاہ رنگت کی سیاہی پورے امریکہ کو بھی اپنے اندر ڈبو رہی تھی۔ کہاں آج سے دس برس قبل صدر بش کا مسلمانوں اور افغانستان کے خلاف صلیبی جنگ کا گرجدار اعلان اور کہاں آج یہ ذلت آمیز رسوائی وپسپائی۔ اللہ سے دور بھاگے ہوئے اور مایوس مسلمان پھر بھی اللہ کی سرپرستی پر یقین محکم نہیں رکھتے' اس واقعے سے بڑھ کر نصرت اور فتح مسلمانوں کیلئے کیا ہوگی؟ کہ کچھ ہی برسوں میں دو سپر پاروں کی مسلمانوں کے ہاتھوں شکست فاش کا منظر انہوں نے از خود دیکھ لیا۔ جہاد افغانستان کے نتائج کا اثر اور معجزہ امریکی معیشت کی تباہی کی صورت میں بھی دنیا کے سامنے آگیا ہے۔ اسے آئندہ ماہ مزید اربوں ڈالرز کے قرضے کی فوری ضرورت ہے۔ اگر یہ قرضے نہ لئے گئے تو کچھ ہی عرصے میں امریکہ دیوالیہ ہونے کی حد پار کرجائے گا۔ امریکہ میں ان دنوں اقتصادی بدحالی کا سونامی آنے والا ہے اور سرمایہ دارانہ نظام کا سفینہ افغانستان کے سنگلاخ پہاڑوں کی ٹکر سے پاش پاش ہونے والا ہے۔ اس سے قبل (سرخ ریچھ) روس کی معیشت اور فوجی واقتصادی تباہی بھی سرزمین افغانستان پر ہوئی تھی۔ تاریخ ایک بار پھر اپنے آپ کو دہرانے جارہی ہے۔ اگر امریکی معیشت کی زبوں حالی کی رفتار ایسی ہی رہی تو ان شاء اللہ ۲۰۱۴ء سے پہلے پہلے امریکی افواج مکمل طور پر افغانستان سے بھاگ جائیں گی۔ کیونکہ ایک محتاط سروے کے مطابق ان دس سالوں میں چار کھرب امریکی ڈالرز اس بے مقصد جنگ پر امریکہ اُڑا چکا ہے۔ اور لاکھوں بے گناہ انسانوں کو شہید کرچکا ہے۔ اس موقع پر ہم افغانستان کے سربکف سرفروش اور سربلند افغان مجاہدین کی ہمت وشجاعت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں' جنہوں نے نہتے اور تن تنہا امریکہ' نیٹو اور ان کے اڑتالیس اتحادیوں کی جدید ٹیکنالوجی سے لیس افواج کو بھاگنے اور واپسی کا راستہ دکھا دیا۔ ان شاء اللہ وہ دن بھی دور نہیں جب مکمل آزادی کا سورج سرزمین افغانستان کے افق پر ایک بار پھر طلوع ہوگا۔

کھول آنکھ زمیں دیکھ' فلک دیکھ' فضا دیکھ
مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ